**Privacy کے احکام**

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا** (جب تک تعارف پیدا نہ کرلو) **وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (27) فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (28) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ (**جو کسی کے رہنے کی جگہ نہیں ہیں **)فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ (**کوئی منفعت ہے **)وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ (النور29)**

جرم کے بعد اس کا تدارک کیسے ؟

لیکن اس سے پہلے تعلیم و تربیت کا ایسا نظام کہ برائیوں اور جرائم کی پیدائش ہی روک دی جائے۔یعنی محرکات جرم اور اسباب جرم پر پابندی عائد کرتے ہوئے لوگوں کو جرم کی سرحد سے پہلے روک دیا جائے ۔ایسا صاف ستھرا ماحول پیدا کر دیا جائے کہ برائی کے جراثیم پنپنے نہ پائیں۔ایسا کلچرdevelopکہ برائی کا موقع ہی پیدا نہ ہو۔شریعت کاکردار صرف پراسیکیوٹرکا ہی نہیں ، بلکہ وہ ہمددر ، مصلح بھی ہے۔

بدکاری اور تہمت ، بدگمانی کو روکنے کےل لئے ایک اہم قدم :کہ دوسروں کے گھروں میں بلا روک ٹوک داخل ہونے پر پابندی ، کہ اندیشوں کی جگہ پر اچانک نگاہ نہ پڑ جائے۔

دوسرے گھروں میں داخل ہونے کے آداب:

1۔ **تَسْتَأْنِسُوا** :اجازت ، مرضی لے لو ، کہ تمہارا آنا صاحب ِخانہ کو ناگوار تو نہیں ہے۔

اسلام سے قبل کا عرب کلچر:**حییتم صباحا ، حییتم مساء** (صبح بخیر ، شام بخیر)کہہ کر بے تکلف دوسروں کے گھروں میں گھس جاتے۔

اسلام :پرائیویسی Privacy ہر انسان کا حق ، اجازت اور مرضی کے بغیر اس میں مداخلت سنگین گناہ، بلکہ جرم قرار دیا-

2۔ Privacy کے اس حق کا دائرہ کافی وسیع کر دیا :دوسرے کے گھروں میں جھانکنا ، باہر سے نگاہ ڈالنا ، دوسرے کا خط، ای میل ، ان بوکس وغیرہ پڑھنا ، یا کان لگا کر سننا ، مثلا اندھے کا بغیر اجازت گھس آنا بھی منع کر دیا ۔ کہ گویا یہ بھی بلا اجازت دوسروں کے گھروں میں گھسنے کے ہی مترادف ہے۔

**عن ثوبان ، قال رسول الله : إذا دخل البصر فلا إذن** (ابو داؤد)

ايك شخص داخل ہوا اور دروازے کے سامنے کھڑا ہو کر اجازت مانگنے لگا ، فرمایا:**هكذا عنك .فإنما الإستئذان من النظر** (ابو داؤد )

**خود نبی کا طریق کار** کہ دروازئے سے دائیں بائیں ہٹ کر اجازت طلب کرتے کہ ان دنوں دروازوں کے آگے پردوں کا رواج عام نہیں تھا۔( ابو داؤد )

**ولا تجسسوا** ( الحجرات 12)

من نظر فی کتاب أخيه بغير إذنه فإنما ينظر في النار (ابو داؤد )

**لَوْ أنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ ".(بخاري)**

3-نگاہ کے حکم میں سماعت کو بھی شامل کیا گیا ہے ، اس کی رو سے اندھے آدمی کا بھی بغیر اجازت داخل ہونا درست نہیں۔

4۔ اجازت لینے کا یہ حکم اپنی ماؤں ، بہنوں اور فیملی کے پاس جانے کے لئے بھی ہے۔**أتحب أن تراها عريانة**

**عبد الله بن مسعود كا قول :علكيم أن تستاذنوا علي أمهاتكم وأخواتكم خود ان کا طرز عمل**

5- صرف ایمر جنسی کی صورت اجازت لینے کے حکم سے مستثنی ہے۔

**اجازت لینے کا طریقہ :**

6۔ **تُسَلِّمُوا السلام علیکم کہہ کر اجازت طلب کرے** :ایک آدمی :**أألج** . اپنی خادمہ روضہ سے السلام علیکم **أأدخل** ( ابو داؤد )

7۔ **نام بتاکر اجازت طلب کرے یا پوچھنے پر نام بتائے** :جابر بن عبد الله . والد کے قرض کے سلسلہ میں ملنے کے لئے گیا، در وازہ کھٹکھٹایا، آپ نےپوچھا کون؟ عرض کیا : میں ہوں ،

**کلدہ بن حنبل** ، آئے اور بغیراجازت بیٹھ گئے ، فرمایا : جاؤ اور اجازت لے داخل ہو(ابو داؤد )

**عمرفاروق** :السلام علیکم یا رسول اللہ ایدخل عمر (ابو داؤد)

8۔ **تین مرتبہ اجازت ، اگر جواب نہ ملے تو واپس چلے جاؤ**(بخاری) سعد بن عبادہ کا واقعہ ، آپ کی آواز سن رہا تھا ، لیکن چاہتا تھا ، زبان اقدس سے جتنی بار بھی سلام و رحمت کی دعا نکل جائے اچھا ہے، اس لئے آہستہ آہستہ جواب دیتا رہا۔(ابوداؤد )

9۔ **یہ تین مرتبہ مسلسل نہیں ، بلکہ وقفہ وقفہ سے۔**

10۔ اجازت یا تو صاحب خانہ کی یا اس کی جس کے بارے پتہ ہو کہ وہ صاحب خانہ کے behalf پر اجازت دے رہا ہے۔چھوٹے بچے کی اجازت معتبر نہیں ۔

11۔ اجازت میں بے جا اصرار کرنا ، یا اجازت نہ ملنے کی صورت میں دروازے پر جم کر کھڑے ہو جانا جائز نہیں۔تیسری دفعہ بھی اجازت نہ ملے ،یا گھر والا ملنے سے معذ رت یا انکار کر دے تو پلٹ جائے۔اور برا نہ مانے۔

**وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ**

12 ۔ کسی کے خالی گھر میں بھی داخل ہونا جائز نہیں ،سوائے اس کے صاحب خانہ نے اجازت دے رکھی ہے ، یا کہنے آپ تشریف رکھئے ، میں آرہا ہوں ۔ **فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ**

13۔ہاں البتہ ہوٹل ، سرائے ، مہمان خانے ، دوکانیں ، مسافر خانے وغیرہ اجازت کے حکم سے مستثنی ہیں، جہاں داخلے کی عام اجازت ہوتی ہے۔**لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ**

**بچوں کے لئے تخلیہ privacy کے احکام**

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (58)**

**دوپہر کو ۔ یہ تین پردے کے اوقات ہیں۔ تمہیں ایک دوسرے کے پاس آنا جانا ہوتا ہے۔**

**وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (النور (59)**